سوال

(517)اصل قیمت سے زیادہ لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک چیتا قوم کافر نے ایک شخص کا حقہ ایک دفعہ میں ڈال دیا، اوراس چیتا کی بولی دوسری تھی، یعنی نہ وہ کسی کی بات سمجھتا تھا، اوراس کی زبان کوئی سمجھتا تھا جس کا وہ حقہ تھا اس نے ۱۳ آنے میں وہ حقہ خرید کیا تھا لیکن اب اس چنیے کا فر کوڈرا کر اور دھمکی دے کر مبلغ دو دروپیہ بلعوض اس حقہ کے لئے اور وہ حقہ اسی کے حوالے کر دیا اس چنیے نے اس حقہ کو اسی وقت توڑ ڈالا، کیونکہ چنیے لوگ اس حقہ کو استعمال نہیں کرتے اب سوال یہ ہے کہ ۴عِر جو قیمت خرید سے زیادہ لئے شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟ اور ۴عِر وہ شخص لے سکتا ہے اس وقت اس چنیے سے جتنا ڈرا کر لے سکتے تھے ،

(منشی علی حسن خان شہر مجنیہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل قیمت سے جتنا زیادہ لیا ظلم ہے اس کو واپس کرنا چاہیئے واپس نہ کریں گے تو خدا کے نزدیک وہ دعوے دار رہے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 470

محدث فتویٰ